www.ahlulathar.net

صرف میلادی (انگریزی[1]) تاریخ استعمال کرنے کا حکم

سوال: جو لوگ ہجری تاریخ نہیں جانتے ہیں ان کے ساتھ میلادی (انگریزی) تاریخ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے جیسے عجمی مسلمان (غیر عرب مسلمان) یا کام پر کفار ساتھی کے ساتھ معاملات کرنے میں ؟

جواب: مسلمانوں کے لئے میلادی (انگریزی) تاریخ استعمال کرنا جائز نہیں، کیونکہ اس میں نصاریٰ سے مشابہت ہے اور یہ ان کی دینی پہچان میں سے ہے۔ اور مسلمانوں کے پاس والحمد للہ اپنی تاریخ ہے جو انہیں اس سے کفایت کرتی ہے، جو انہیں ان کے نبی محمد ﷺ سے جوڑتی ہے، اور یہ ان کے لیئے ایک عظیم شرف ہے، اور اگر استعمال کرنے کی حاجت (وضرورت) پیش آجائے تو دونوں کو جمع کر دیا جائے[2]

وباللہ التوفیق، وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم

شیخ بکر ابو زید (رکن)، شیخ صالح الفوزان (رکن)، شیخ عبداللہ بن غدیان (رکن)

شیخ عبدالعزیز آل الشیخ (نائب رئیس)، شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز (رئیس)

(مصدر: فتاویٰ اللجنۃ الدائمۃ (دائمی کمیٹی برائے فتویٰ) فتویٰ نمبر: ۲۰۷۲۲

مجموعہ: ا ج ۲۶، کتاب الجامع: ۳)

---

[1] انگریزی تاریخ کو رائج پوپ گریگوری نے جولین کیلنڈر میں ترمیم لانے کے بعد کیا تھا۔ جولین کیلنڈر کو جولیس سیزر نے مسیح علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے رومیوں کے قدیم کیلنڈر سے نکالا تھا اور اس کو عیسوی کیلنڈر کہنا غلطی ہے کیونکہ اس کا عیسیٰ علیہ السلام سے کوئی تعلق نہیں۔ بلکہ اس کی جڑیں رومیوں کی بت پرستی میں ہے اسی لئے اس کے کئی مہینوں کے نام رومیوں کے بتوں کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ چنانچہ مجلۃ البحوث الاسلامیۃ؛ رجب- شعبان ۱۴۰۹ (ج ۲۵ ص ۱۲۰) میں ہے: کفار سے موالات کے مظاہر میں سے یہ

بھی ہے کہ ان کی تاریخ استعمال کی جائے، خاص طور سے ایسی تاریخ جو ان کے موسم یا عیدوں سے جڑی ہوں جیسے میلادی (انگریزی) تاریخ، جو کہ مسیح علیہ السلام کی پیدائش کی یاد سے منائی جاتی ہے جسے ان لوگوں نے خود سے نکال لیا ہے اور یہ مسیح علیہ السلام کے دین میں سے نہیں ہے۔ تو اس تاریخ کو استعمال کرنے میں ان کی مذہبی پہچان اور ان کی تہواروں کو زندہ کرنے میں مشارکت ہے۔ اور اسی چیز سے بچنے کے لئے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں مسلمانوں کے لئے نئی تاریخ شروع کی اور انہوں نے کافروں کی تاریخوں کو چھوڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہجرت سے تاریخ شروع کی جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس معاملے میں ان جیسے معاملات میں جو ان کے دینی خصائص میں سے ہیں کفار کی مخالفت کرنا واجب ہے۔۔۔ واللہ المستعان۔ (دیکھئے: مجلۃ البحوث الاسلامیہ؛ رجب- شعبان ۱۴۰۹ (ج ۲۵ ص ۱۲۰))

۲۔ یعنی جہاں پر ضرورت محسوس ہو وہاں پر ھجری تاریخ کے بعد میلادی (انگریزی) تاریخ بھی لکھ دیا جائے۔

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد